

فرمانِ مصطفیٰ (ص): علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں

<"xml encoding="UTF-8?">



بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : عَلِيٌّ مَعِي وَأَنَا مِنْهُ

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں)

۷۲. عَنْ حُبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ مَعِي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ، وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَقَالَ. هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

”حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں علی رضی اللہ عنہ سے ہوں اور میری طرف سے (عہد و نقض میں) میرے اور علی رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی دوسرا (ذمہ داری) ادا نہیں کرسکتا۔ اس کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔“

الحديث رقم ۷۲ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، ۵ / ۶۳۶،
الحديث رقم : ۳۷۱۹، وابن ماجه فی السنن، مقدمه، باب فضائل أصحاب الرسول، فضل علی بن أبی طالب، ۱ /
۴۴، الحديث رقم : ۱۱۹، و أحمد بن حنبل فی المسند ۴ / ۱۶۵، و ابن أبی شیبہ فی المصنف، ۶ / ۳۶۶، الحديث
رقم : ۳۲۰۷۱، والطبرانی فی المعجم الكبير، ۴ / ۱۶، الحديث رقم : ۳۵۱۱، و الشیبانی فی الأحاد والمثاني، ۳ / ۱۸۳،

۷۳. عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ عَلِيٌّ تَذَمُّعُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبَّتْ بَيْنَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تُؤَاخِ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَفِي الْبَابِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَوْفَى.

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار و مہاجرین کے درمیان اخوت قائم کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام میں بھائی چارہ قائم فرمایا لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا : یہ حدیث حسن ہے اور اسی باب میں حضرت زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے“

الحديث رقم ۷۳ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، ۵ / ۶۳۶،
الحديث رقم : ۳۷۲۰، و الحاكم فی المستدرک علی الصحیحین، ۳ / ۱۵، الحديث رقم : ۴۲۸۸.

۷۴. عَنْ حُبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : عَلِيٌّ مَنِّي وَ أَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

”حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور میرا قرض میری طرف سے سوائے علی کے کوئی نہیں ادا کرسکتا۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۷۴ : أخرجه ابن ماجه فی السنن، مقدمه، باب فضائل أصحاب رسول الله، ۱ / ۴۴، الحديث رقم : ۱۹.

۷۵. عَنْ حُبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ وَ كَانَ قَدْ شَهِدَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ مَنِّي وَ أَنَا مِنْهُ. وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ وَ فِي رَوَايَةٍ لَا يَقْضِي عَنِّي دَيْنِي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور آپ حجۃ الوداع والے دن وہاں موجود تھے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور میرا قرض میری طرف سے سوائے میرے اور علی کے کوئی نہیں ادا کرسکتا۔ اس کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۷۵ : أخرجه أحمد بن حنبل فی المسند، ۴ / ۱۶۴.

۷۶. عَنْ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اجْتَمَعَ جَعْفَرٌ وَ عَلِيٌّ وَ زَيْدٌ بِنُ حَارِثَةَ. فَقَالَ جَعْفَرٌ : أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ عَلِيٌّ. أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ زَيْدٌ : أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا : انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَسْأَلَهُ. فَقَالَ

أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ : فَجَاءَ وَاسْتَأْذَنُوهُ فَقَالَ أَخْرُجْ فَاَنْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ فَقُلْتُ : هَذَا جَعْفَرٌ وَعَلِيٌّ وَزَيْدٌ مَا أَقُولُ : أَبِي قَالَ
 ائْذَنْ لَهُمْ وَدَخَلُوا فَقَالُوا : مَنْ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ : فَاطِمَةُ قَالُوا : نَسْأَلُكَ عَنِ الرَّجَالِ. قَالَ أَمَّا أَنْتَ، يَا جَعْفَرُ! فَأَشْبَهَ
 خُلُقَكَ خُلُقِي وَأَشْبَهَ خُلُقِي خُلُقَكَ، وَأَنْتَ مِنِّي وَشَجَرَتِي. وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ فَخَتْنِي وَأَبُو وَلَدِي، وَأَنَا مِنْكَ وَأَنْتَ
 مِنِّي وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ! فَمَوْلَايَ، وَمِنِّي وَإِلَيَّ، وَأَحَبُّ الْقَوْمِ إِلَيَّ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

”حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر اور حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم ایک دن اکٹھے ہوئے تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہوں اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیارا ہوں پھر انہوں نے کہا چلو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت اقدس میں چلتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ اسامہ بن زید کہتے ہیں پس وہ تینوں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کرنے کے لئے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : دیکھو یہ کون ہیں؟ میں نے عرض کیا جعفر علی اور زید بن حارثہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ان کو اجازت دو پھر وہ داخل ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمہ، انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نے مردوں کے بارے عرض کیا ہے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے جعفر! تمہاری خلقت میری خلقت سے مشابہ ہے اور میرے خلق تمہارے خلق سے مشابہ ہیں اور تو مجھ سے اور میرے شجرہ نسب سے ہے، اے علی تو میرا داماد اور میرے دو بیٹوں کا باپ ہے اور میں تجھ سے ہوں اور تو مجھ سے ہے اور اے زید تو میرا غلام اور مجھ سے اور میری طرف سے ہے اور تمام قوم سے تو مجھے پسندیدہ ہے۔ اس حدیث کو امام احمد اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم کہتے ہیں کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔“

الحديث رقم ٧٦ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥ / ٢٠٤، الحديث رقم : ٢١٨٢٥، و الحاكم في المستدرک، ٣ / ٢٣٩، الحديث رقم : ٤٩٥٧، والمقدسي في الأحاديث المختارة، ٤ / ١٥١، الحديث رقم : ١٣٦٩، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٩ / ٢٧٤.

٧٧. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَفِيهَا عَنْهُ قَالَ : ثُمَّ بَعَثَ فَلَنَا بِسُورَةِ التَّوْبَةِ. فَبَعَثَ عَلِيًّا خَلْفَهُ فَأَخَذَهَا مِنْهُ، قَالَ : لَا يَذْهَبُ بِهَا إِلَّا رَجُلٌ مِّنِّي وَأَنَا مِنْهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو سورہ توبہ دے کر بھیجا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کے پیچھے بھیجا پس انہوں نے وہ سورہ اس سے لے لی۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اس سورہ کو سوائے اس آدمی کے جو مجھ میں سے ہے اور میں اس میں سے ہوں کوئی اور نہیں لے جاسکتا۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٧٧ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١ / ٣٣٠، الحديث رقم : ٣٠٦٢